هفتہ وار رسالہ: 222
WEEKLY BOOKLET-222

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "غیبت کی تباہ کاریاں" کی ایک قسط "بنام"

امام ابو حنیفہ کا حُسنِ سلوک

صفحات 17

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یہ مضمون کتاب ”غیبت کی تباہ کاریاں“ صفحہ 300 تا 317 سے لیا گیا ہے۔

امام ابو حنیفہ کا حُسنِ سلوک

دعائے عطار یاربَّ المصطفیٰ! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”امام ابو حنیفہ کا حُسنِ سلوک“ پڑھ یا سُن لے اُسے امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے صدقے ہمیشہ زبان کا دُرست استعمال کرنے اور غیبت و چغلی سے بچنے کی توفیق عطا فرما اور بے حساب بخش دے۔
اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النّبیّین صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہداء کے ساتھ رکھے گا۔ (مجمع الزوائد، 10/235، حدیث: 17298)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(1) دو غیبت کرنے والیوں کی حکایت

حضرتِ اَنَس رضی اللہ عنہ سے رِوایَت ہے، اللہ پاک کی عطا سے غیب کی خبریں دینے والے پیارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے صَحابہ کرام علیہمُ الرِّضوان کو ایک دِن روزہ رکھنے کا حُکم دیا اور ارشاد فرمایا: جب تک میں اِجازت نہ دوں، تم میں سے کوئی بھی اِفطار نہ کرے۔ لوگوں نے روزہ رکھا۔ جب شام ہوئی تو تمام صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان ایک ایک کر کے حاضِرِ خدمتِ بابَرَکت ہو کر عَرض کرتے رہے: یارَسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! میں روزے سے رہا، اب مجھے اِجازت دیجئے تاکہ میں روزہ کھول دُوں۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اُسے اِجازت مَرحمت فرما دیتے۔ ایک صَحابی رضی اللہ عنہ نے حاضر ہو کر عَرض کی: آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم! دو عورتوں نے روزہ رکھا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمتِ بابَرکت میں آنے سے حَیا محسوس کرتی ہیں، اُنہیں اجازت دیجئے تاکہ وہ بھی روزہ کھول لیں۔ اللہ کریم کے آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اُن سے رُخِ انور پھیر لیا، اُنہوں نے پھر عَرض کی، آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پھر چہرۂ انور پھیر لیا۔ اُنہوں نے پھر یہی بات دُہرائی آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پھر چہرۂ انور پھیر لیا وہ پھر یہی بات دُہرانے لگے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پھر رُخِ انور پھیر لیا، پھر غیب دان رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے (غَیب کی خبر دیتے ہوئے) ارشاد فرمایا: "اُن دونوں نے روزہ نہیں رکھا وہ کیسی روزہ دار ہیں وہ تو سارا دن لوگوں کا گوشت کھاتی رہیں! جاؤ، ان دونوں کو حُکم دو کہ وہ اگر روزہ دار ہیں تو قَے کر دیں۔" وہ صَحابی رضی اللہ عنہ اُن کے پاس تشریف لائے اور انہیں فرمانِ شاہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سُنایا۔ اِن دونوں نے قَے کی، تو قَے سے جَما ہوا خُون نِکلا۔ اُن صَحابی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خِدمتِ بابَرکت میں واپَس حاضِر ہو کر صُورتِ حال عَرض کی۔ مَدنی آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اُس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے، اگر یہ اُن کے پیٹوں میں باقی رہتا، تو اُن دونوں کو آگ کھاتی۔ (کیوں کہ انہوں نے غِیبت کی تھی)

(ذم الغیبۃ لابن ابی الدنیا، ص72، رقم:31)

ایک اور رِوایَت میں ہے کہ جب سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان صَحابی رضی اللہ عنہ سے مُنہ پھیرا تو وہ سامنے آئے اور عَرض کی: یا رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! وہ دونوں پیاس کی شدّت سے مَرنے کے قریب ہیں۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حُکم فرمایا: اُن دونوں کو میرے پاس لاؤ۔ وہ دونوں حاضِر ہوئیں۔ سرکارِ عالی وقار صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک پِیالہ منگوایا اور اُن میں سے ایک کو حُکم فرمایا: اِس میں قَے کرو! اُس نے خون، پِیپ اور گوشت

کی قے کی، حتیٰ کہ آدھا پیالہ بھر گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے دُوسری کو حُکم دیا کہ تم بھی اِس میں قے کرو! اُس نے بھی اِسی طرح کی قے کی، یہاں تک کہ پیالہ بھر گیا اللہ کے پیارے رسول، سیِّدہ آمِنہ کے گلشن کے مہکتے پھول صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اِن دونوں نے اللہ پاک کی حلال کردہ چیزوں (یعنی کھانے، پینے وغیرہ) سے تو روزہ رکھا مگر جن چیزوں کو اللہ پاک نے (عِلاوہ روزے کے بھی) حرام رکھا ہے ان (حرام چیزوں) سے روزہ اِفطار کرڈالا! ہُوا یُوں کہ ایک لڑکی دُوسری لڑکی کے پاس بیٹھ گئی اور دونوں مِل کر لوگوں کا گوشت کھانے (یعنی غیبت کرنے) لگیں۔ (مسند امام احمد، 9/125، حدیث: 23714)

علمِ غیبِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

اے عاشِقانِ رسول! اِس حِکایت سے روزِ روشن کی طرح واضح ہوا کہ اللہ پاک کی عطا سے ہمارے پیارے پیارے آقا مکّی مَدَنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کو علمِ غیب حاصِل ہے اور آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کو اپنے غلاموں کے تمام معاملات معلوم ہو جاتے ہیں۔ جبھی تو اُن لڑکیوں کے بارے میں مسجِد شریف میں بیٹھے بیٹھے غیب کی خبر ارشاد فرمادی۔ اِس حِکایت سے یہ بھی پتا چلا کہ غِیبت اور دُوسرے گناہوں کا اِرتِکاب کرنے سے براہِ راست اِس کا اثر روزے پر بھی پڑ سکتا ہے جس کی وجہ سے روزہ کی تکلیف ناقابلِ برداشت ہو سکتی ہے۔ بَہَر حال روزہ ہو یا نہ ہو، زَبان قابُو ہی میں رکھنی چاہئے ورنہ یہ ایسے گُل کِھلاتی ہے کہ توبہ!

سرورِ دیں لیجے اپنے ناتوانوں کی خبر　　نفس و شیطاں سیِّدا! کب تک دباتے جائیں گے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب　❀❀❀　صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

(2) غیبت سے باز رکھنے کا حسین انداز

حضرتِ سُفیان بن حسین رحمۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سیِّدُنا اِیاس بن مُعاوِیہ رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اتنے میں ایک شخص قریب سے گُزرا، میں نے اُس کی بُرائی

بیان کرنا شروع کردی، انہوں نے کہا: خاموش! پھر فرمانے لگے: سُفیان! کیا تُم نے رومیوں اور تُرکوں کے خِلاف جنگ کی ہے؟ جواب دیا: نہیں۔ وہ بولے: تُرک اور رُومی تو تم سے بچ گئے لیکن ایک مسلمان بھائی محفوظ نہ رہ سکا (یعنی دیکھتے ہی تم نے اُس کی غیبت شُروع کر دی!) حضرتِ سُفیان رحمۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں: (میرا دل چوٹ کھا گیا اور) اس کے بعد میں نے کبھی کسی کی غیبت اور آبروریزی نہیں کی۔ (تنبیہ الغافلین، ص88) اللہ ربُّ العزّت کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اے عاشِقانِ رسول! جب بھی ہمارے سامنے کوئی غیبت وغیرہ کا ارتِکاب کرے تو ممکنہ صورت میں اُسے سمجھانا چاہئے کہ سمجھانا رائیگاں نہیں جاتا۔ رَبِّ کائنات پارہ 27 سورۃُ الذّٰرِیٰت آیت نمبر 55 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾
(پ27، الذّٰرِیٰت: 55)

ترجَمۂ کنز الایمان: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی گُناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی
(وسائلِ بخشش، ص102)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

(3) روئی والے نے خِیانت کی!

ایک نیک شخص نے اپنی رفیقۂ حیات (یعنی بیوی) کے لئے روئی خریدی۔ جب گھر پہنچا تو وہ کہنے لگی کہ روئی بیچنے والوں نے آپ کے ساتھ خِیانت (ٹھگ بازی) کی ہے۔ اُس شخص نے عورت کو فوراً طلاق دے دی! اُس آدمی سے جب اس کا سبب پوچھا گیا تو کہا: میں ایک غیرت مند انسان ہوں، مجھے خدشہ لاحق ہوا کہ بروزِ قیامت اگر روئی بیچنے والے اس غیبت (وتُہمت) کی وجہ سے اِس سے اپنے حَق کے طلبگار ہوئے تو کہیں اَہلِ محشر یہ نہ کہیں کہ دیکھو!

فُلاں کی بیوی سے روئی بیچنے والے اپنا حق مانگ رہے ہیں! اس لئے میں نے اسے طلاق دے دی! (تنبیہ الغافلین، ص89)

تاجِروں کی غیبت کی 17 مثالیں

اے عاشِقانِ رسول! کسی قوم یا محلّے کی غیبت کرنا مثلاً کہنا: "پولیس والے رشوت خور ہوتے ہیں۔" یہ گناہوں بھری غیبت نہیں کیوں کہ محکمۂ پولیس یا قوم یا گروپ کے اندر اچّھے بُرے دونوں طرح کے لوگ ہوتے ہیں البتّہ کسی قوم یا محکمۂ پولیس کے ہر ہر فرد کی بُرائی مقصود ہو تو ضَرور غیبت ہے۔ مذکورہ حِکایت میں کسی مخصوص روئی والے کا نہیں مُطلَقاً "روئی والوں" کا ذِکر ہے۔ اِس لحاظ سے تو یہ غیبت نہ ہوئی مگر ہو سکتا ہے کہ اُس گاؤں میں روئی کی دو یا تین ہی دُکانیں ہوں اور اُس عورت نے جو غیبت بھری گُفتگو کی اِس کے سیاق و سباق سے اُس نیک آدمی نے یہی مُراد سمجھی ہو کہ وہ ہمارے یہاں کے ہر ہر روئی والے کو خائِن و ٹھگ کہہ رہی ہے لہٰذا خوفِ قیامت کے سبب فوراً طلاق دیدی ہو۔

وَاللّٰہُ اَعلَمُ وَرَسُولُہٗ اَعلَم صلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

بہر حال اِس حِکایت سے وہ لوگ عبرت حاصل کریں جو بلا کسی مصلحت شَرعی بات بات پر تاجِروں کی غیبت و تُہمت کے مُتَعَلِّق بِلا تکلف اِس طرح کے جُملے کہتے رہتے ہیں: * اِس نے ٹھگ لیا * ٹھگی ہے * ٹھگیا ہے * گاہکوں کو لوٹتا ہے * نفع زیادہ لیتا ہے * اِس کا مال سب سے مہنگا ہوتا ہے * دھوکے باز ہے * ملاوٹ کرتا ہے * تول میں ڈنڈی مارتا ہے * چکنی چپڑی باتیں کر کے گاہک کو پھانس لیتا ہے * بہُت لالچی ہے۔ سب سے آخر میں دکان بند کرتا ہے * کپڑا کھینچ کر ناپتا ہے * اُدھار مال لے کر لوٹانے کا نام نہیں لیتا * اس سے قرض کی وُصولی آسان نہیں، دھکے بہُت کِھلاتا ہے * سُود خور ہے * نہ جانے کتنوں کے پیسے کھا کے بیٹھا ہے * جھوٹی قسمیں

کھاتا ہے۔

دے رزقِ حلال از پئے غوثِ اعظم حرام مال سے تو بچایا الٰہی
ہو اَخلاق اچّھا ہو کردار سُتھرا مجھے مُتّقی تو بنا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ملازِمین کی غیبتوں کی 18 مثالیں

ملازِمین کے بارے میں بِلا مَصلَحتِ شرعی بولے جانے والے گناہوں بھرے کلمات وفِقرات کی مثالیں * کام چور ہے * سُست ہے * ڈِھیلا ہے * جب دیکھو چھٹّیاں کرتا ہے * حرام خور ہے * دکان میں چوریاں کرتا ہے * کام پر بھیجو تو بہت ٹائم پاس کر کے آتا ہے * جب دیکھو بس فون پر لگا رہتا ہے * بہُت مُنہ چڑھا ہے * بات بات پر ناراض ہو جاتا ہے * گاہک کو برابر "ڈِیل" نہیں کر سکتا * باؤلا * احمق * بدّھو ہے * اِس کے نخرے بڑھ گئے ہیں * ایک تو دیر سے آتا ہے اور * جلدی بھاگنے کی کرتا ہے * دکان میں چوری ہو گئی ہے مجھے فُلاں نوکر پر شک ہے۔

دُکانداروں کی آپسی غیبت کی 10 مثالیں

اے عاشِقانِ رسول! کاروبار میں اونچ نیچ ہوتی رہتی ہے، احادیثِ مبارَکہ سے مُستَفاد ہوتا ہے کہ گناہوں کے باعِث بھی بے برکتی ہوتی ہے۔ مسلمان کو چاہئے کہ اگر کبھی بے برکتی ہو یا بکری میں کمی آئے تو اپنے اعمال کا مُحاسَبہ کرے مگر بعض لوگ ایسے موقع پر شیطان کے بہکاوے میں آ کر بدگمانیوں، غیبتوں اور تہمتوں پر اُتر آتے ہیں اور کچھ یوں کہتے سنائی دیتے ہیں: * لگتا ہے فُلاں میرے کاروبار کی ترقّی دیکھ نہیں سکتا * میرے گاہک توڑتا ہے * جان بوجھ کر دام کم بتا کر میرے گاہک خراب کر دیتا ہے * خود مِلاوٹ والا مال بیچتا ہے مگر * میرے گاہک کو بدظن کرنے کیلئے میری چیزوں کو مِلاوٹ والی کہتا ہے * بدمعاشی کر کے

میری دُکان کے آگے پتھار الگوا دیا ہے * یہ چاہتا ہے کہ بس کسی طرح میں یہ دُکان چھوڑ دوں * اُس نے ایسی نظر لگا دی ہے کہ گاہک قریب نہیں پھٹکتا * وہ سامنے والا دکاندار جب دیکھو ہاتھ میں تسبیح لے کر پڑھ پڑھ کر ہماری دکان کی طرف پھونکتا رہتا ہے * اُس دن تو باقاعدہ مصلّٰی بچھا کر نمازیں پڑھے جا رہا تھا اور دو ایک بار تو ہماری دکان کی طرف دیکھا بھی تھا ہو نہ ہو اِسی نے جادو کے زور سے کاروبار کی بندش کر دی ہے! اے عاشقانِ رسول! یہ بات گِرہ میں باندھ لیجئے کہ ذِکر و اذکار، نَمازوں اور پاک کلاموں کے ذَرِیعے جادو ہو ہی نہیں سکتا لہٰذا کسی مسلمان کے بارے میں بد گمانیوں، غیبتوں اور تہمتوں کے گناہوں میں مت پڑیئے، اپنی نظر اللہ پاک پر رکھئے۔

حقُوق العباد! آہ! ہو گا مِرا کیا! کرم مجھ پہ کر دے کرم یا الٰہی
بڑی کوششیں کی گنہ چھوڑنے کی رہے آہ! ناکام ہم یا الٰہی

(وسائلِ بخشش، ص110)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

(4) گن پوائنٹ پر موبائل چھیننے والا نوجوان

غیبت کرنے سننے کی عادت نکالنے، نمازوں اور سنّتوں کی عادت ڈالنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مشکبار ماحول سے ہر دم وابَستہ رہئے، سنّتیں سیکھنے سکھانے کیلئے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کیجئے اور کامیاب زندگی گزارنے اور آخِرت سنوارنے کیلئے نیک اعمال کے رسالے کے مطابِق عمل کر کے روزانہ جائزہ لے کر رِسالہ پُر کر کے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔ سنّتیں سیکھنے سکھانے کیلئے مَدَنی قافلوں میں خوب سفر کیجئے، آپ کی ترغیب کیلئے ایک مَدَنی بہار گوش گُزار کی جاتی ہے، ضرورتاً جملوں کی نوک پلک سنواری گئی ہے، چُنانچہ لیاری (کراچی) کے ایک

اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے شرابی تھے، بے نَماز تھے، چوریاں کیا کرتے اور گن پوائنٹ پر موبائل چھینا کرتے تھے، مزید بھی کئی بُری عادتوں میں مبتَلا تھے، انہوں نے اپنی زندگی کے چار سال انہی کاموں میں گُزار دیئے، پھر انہیں ایک اسلامی بھائی نے مَدَنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلائی اور وہ ایک ماہ کے مَدَنی قافلے کے مسافر بن گئے، مدَنی قافلے میں انہیں بہُت راحت ملی، انہوں نے گناہوں سے پکّی توبہ کرلی، پھر اللہ پاک کے کرم سے ان کو فیضانِ مدینہ (کراچی) میں تربیتی کورس کرنے کی بھی سعادت ملی۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں　　　اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

نیکی کی دعوت عام کرنے کا جذبہ

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! مَدَنی قافلوں کی بھی کیسی پیاری مَدَنی بہاریں ہیں! جہاں مدنی قافلے کی برکت سے نیک بننے کی سعادت میسر آتی ہے وہاں اس میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا جذبہ بھی ملتا ہے اور نیکی کی دعوت عام کرنے میں ثواب ہی ثواب ہے اِس ضِمن میں چار اَحادیثِ مُبارَکہ پیش کی جاتی ہیں:

چار فَرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

(1) نیکی کی راہ دکھانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔(ترمذی، 4/305، حدیث:2679)

(2) اگر اللہ پاک تمہارے ذَرِیعے کسی ایک شَخْص کو ہدایت عطا فرمائے تو یہ تمہارے لئے اس سے اچھا ہے کہ تمہارے پاس سُرخ اُونٹ ہوں۔(مسلم، ص1311 حدیث:2406)(3) بے شک اللہ پاک، اس کے فِرِشتے، آسمان اور زمین کی مخلوق یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے سُوراخوں میں اور مچھلیاں (پانی میں) لوگوں کو نیکی سکھانے والے پر "صلوۃ" بھیجتے ہیں۔

(ترمذی، 4/314، حدیث:2694) حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی "صلوٰۃ" سے اُس کی خاص رحمت اور مخلوق کی "صلوٰۃ" سے خصوصی دعائے رحمت مُراد ہے۔(مراٰۃ المناجیح، 1/200)(4) بہترین صَدَقہ یہ ہے کہ مسلمان آدمی علم حاصل کرے پھر اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔(ابن ماجہ، 1/158، حدیث:243)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

(5) امامِ اعظم کا اپنے گستاخ کے ساتھ حسنِ سلوک

حضرتِ امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ مِنیٰ شریف کی مسجدُ الخیف میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص نے آکر مسئلہ پوچھا آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُس کا جواب دیا پھر کسی نے کہا کہ یہ حضرتِ حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ کے جواب کے بالکل خلاف ہے۔ ارشاد فرمایا: اس مسئلے میں حَسَن بصری (رحمۃُ اللہِ علیہ) نے اِجتہادی خطا کی۔ پھر ایک اور شخص آیا اس نے اپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا، اس نے آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کو گالی نکالی اور کہا: تم حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ کو خطار کار کہتے ہو۔ مگر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی قُوّتِ برداشت کا یہ عالَم کہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے چہرے پر کوئی غُصّہ نظر نہ آیا۔ حاضِرین طیش میں آکر اس گستاخ کو مارنے کیلئے اُٹھے، امامِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ نے لوگوں کو ٹھنڈا کیا اور اُس شخص سے فرمایا: "حَسَن بصری (رحمۃُ اللہِ علیہ) سے اِجتہادی غَلَطی ہوئی اور حضرتِ ابن مسعود رضی اللہُ عنہ نے اس باب میں جو رِوایت کی وہ صحیح ہے۔" (المناقب للموفق، 2/9) اللہ ربُّ العزّت کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

غصّے پر قابو کے بھی کیا خوب فضائل ہیں!

اے عاشقانِ اَولیا! دیکھا آپ نے! کروڑوں حنفیوں کے عظیم پیشوا حضرتِ امامِ اعظم امام ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ کا صبر و تحمل! حالانکہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ چاہتے تو لوگ مار مار کر اس کا

بُھرکَس نکال دیتے مگر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایسا نہ ہونے دیا۔ جب کوئی اپنی بے عزّتی کرے تو عُمُوماً غُصّہ آجاتا ہے مگر ایسے موقع پر غصّے کو روک کر اُس کے فضائل کا حقدار بننا چاہئے۔ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "بہارِ شریعت" حصہ 16 صَفْحَہ 188 تا 189 پر ہے: نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عظیم ہے: جو شخص اپنی زَبان کو محفوظ رکھے گا، اللہ (پاک) اُس کی پَردہ پوشی فرمائے گا اور جو اپنے غصّے کو روکے گا، قِیامت کے دن اللہ (پاک) اپنا عذاب اُس سے روک دے گا اور جو اللہ (پاک) سے عُذر کرے گا، اللہ (پاک) اس کے عُذر کو قَبول فرمائے گا۔ (شعب الایمان 6/315، حدیث: 8311)

کیا امامِ اعظم نے حسن بصری کی غیبت کی؟

مذکورہ حکایت میں امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ کی یہ کہہ کر غیبت کی کہ "انہوں نے اجتہادی خطا کی،" مگر یہ جائز غیبت تھی کیوں کہ ایک مُفتی شَرْعی مسئلے پر خطا کرے تو دوسرا مُفتی اُس کا رَد کر سکتا ہے۔ چُنانچِہ بہارِ شریعت "حصّہ 16 صَفْحَہ 178 تا 179 پر ہے: حدیث کے راویوں اور مقدّمے (CASE) کے گواہوں اور مُصَنِّفین پر جَرْح کرنا اور ان کے عُیُوب بیان کرنا جائز ہے اگر راویوں کی خرابیاں بیان نہ کی جائیں تو حدیثِ صحیح اور غیر صحیح میں امتیاز نہ ہوسکے گا۔ اسی طرح مُصَنِّفین کے حالات نہ بیان کیے جائیں تو کُتُبِ معتمدہ وغیرِ معتمدہ (یعنی قابلِ اعتماد وناقابلِ اعتماد کتابوں) میں فرق نہ رہے گا۔ گواہوں پر جَرْح نہ کی جائے تو حُقُوقِ مسلمین کی نگہداشت (دیکھ بھال) نہ ہوسکے گی۔

حسد کی بیماری بڑھ چلی ہے لڑائی آپس میں ٹھن گئی ہے
شہا مسلمان ہوں منظَّم، امام اعظم ابو حنیفہ
فضول گوئی کی نکلے عادت، ہو دُور بے جا ہنسی کی خصلت
دُرُود پڑھتا رہوں میں ہر دم امامِ اعظم ابو حنیفہ
(وسائلِ بخشش، ص573، 574)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ علٰى مُحَمَّد

تُوبُوا اِلَى اللّٰه! اَسْتَغْفِرُاللّٰه

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ علٰى مُحَمَّد

(6) امام اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ نے کبھی دشمن کی بھی غیبت نہیں کی

ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ ابنِ مُبارَک رحمۃُ اللہِ علیہ نے حضرتِ سُفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ سے کہا کہ اَلحمدُلِلّٰہ "امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ غیبت سے اتنا زیادہ بچتے ہیں کہ میں نے کبھی ان کو دشمن کی غیبت کرتے بھی نہیں سنا!۔" (مرقاۃ المفاتیح، 77/1)

آدھے اہلِ زمین سے بھی امامِ اعظم کی عقل زیادہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امامِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی عقلمندی کے کیا کہنے! یقیناً عقلمند وُہی ہے جو اپنے آپ کو اللہ پاک و رسول صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی اِطاعت میں لگائے رکھے ورنہ تو وہ بیوقُوف ہی کیا بیوقُوفوں کا بھی سردار ہے جو مسلمانوں کی غیبتوں میں پڑ کر اپنی نیکیاں برباد کر کے جہنم کا حقدار بنتا رہے۔ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "حِکایتیں اور نصیحتیں" (649 صفحات) صفحہ 332 پر ہے: حضرت علی بن عاصِم رحمۃُ اللہِ علیہ نے ارشاد فرمایا: اگر نِصف (یعنی آدھے) اَہلِ زمین کی عَقلوں سے امام ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ کی عقل کا مُوازَنہ کیا جائے تو بھی آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی عقل زیادہ ہو گی۔

(تبییض الصحیفۃ فی مناقب الامام ابی حنیفۃ للسیوطی، ص128)

غیبتیں مت کیجئے پچھتائیں گے ۔۔۔ گھپ اندھیری قبر میں جب جائیں گے
سانپ بچھّو دیکھ کر چِلّائیں گے ۔۔۔ بے بسی ہو گی نہ کچھ کر پائیں گے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ علٰى مُحَمَّد

(7) قبر والے غیبت نہیں کیا کرتے

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب، ’’حکایتیں اور نصیحتیں‘‘ (649صَفحات) صَفْحَہ 477پر ہے: حضرتِ سَری سَقَطی رحمۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: ’’ایک بار مجھے قبرِستان جانا ہوا۔ وہاں میں نے حضرت بَہلُول دانا رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کو دیکھا کہ ایک قبر کے قریب بیٹھے مٹّی میں لوٹ پوٹ ہو رہے ہیں! میں نے یہاں تشریف فرما ہونے کا سبب پوچھا تو جواب دیا: ’’میں ایسی قوم کے پاس ہوں جو مجھے اَذِیّت نہیں دیتی اور اگر میں یہاں سے غائِب ہو جاؤں تو میری غیبت نہیں کرتی۔‘‘ (الروض الفائق، ص246) اللّٰہ ربُّ العِزّت کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم

سبحانَ اللّٰہ! اللّٰہ والوں کی بھی کیا خوب مَدَنی سوچ ہوا کرتی ہے، واقِعی قبرِستان میں وَقْت گزارنے والے کو اپنی موت یاد آنے کے ساتھ ساتھ غیبت سے بچت کی بھی سعادت نصیب ہوتی ہے، نہ وہ کسی کی غیبت کرتے نہ قَبْر والے اُس کی غیبت کرتے ہیں۔

موت کو مت بھولنا پچھتاؤ گے　　قبر میں اے عاصیو! جب جاؤ گے
سانپ بچھو دیکھ کر گھبراؤ گے　　بھاگ نہ ہرگز وہاں سے پاؤ گے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

(8) میں نَماز سے بھاگتا تھا

غیبت کرنے سننے کی عادت نکالنے، نمازوں اور سنّتوں کی عادت ڈالنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے، سنّتیں سیکھنے سکھانے کیلئے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کیجئے اور کامیاب زندگی گزارنے اور آخِرت

سنوارنے کیلئے نیک کام کے مطابِق عمل کر کے روزانہ جائزے کے ذَرِیعے نیک کام کا رِسالہ پُر کر کے ہر ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔ آپ کی ترغیب کیلئے مَدَنی بہار گوش گزار کی جاتی ہے، چُنانچِہ، میلسی ضلع وہاڑی (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی بُرے دوستوں کی دوستی کا شکار تھے، وہ دوست انہیں چرس اور شراب پلاتے تھے، رات کو بڑے بھائی کے ساتھ دکان پر کام کرتے اور دن میں نشہ کر کے آوارہ گردی کرتے یا سارا دن گھر میں سوتے رہتے۔ رات جب وہ نشے کی حالت میں ہوتے تو والدہ رورو کر سمجھاتیں کہ نشہ کرنا چھوڑ دو اور ان کے سُدھرنے کی دعائیں کیا کرتیں، والد صاحب بھی ان کے نشہ کرنے کی وجہ سے غصّے میں رہتے۔ دعوتِ اسلامی کے ایک مُبلِّغ کی دکان ان کی دکان کے ساتھ ہی تھی، وہ انہیں نَماز کی دعوت دیتے اور مسجِد میں نَماز کے لئے ساتھ لے جانے کی کوشش کرتے لیکن وہ راستے سے بھاگ کر واپس آجاتے۔ ایک مرتبہ اسی مبلِّغِ دعوتِ اسلامی نے انہیں تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کا ذہن دیا، وہ تیّار ہوگئے، مبلّغ نے انہیں ویگن میں بٹھا کر فیضانِ مدینہ (ملتان شریف) روانہ کر دیا، وہاں انہوں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی تو دل پر اچّھا اثر ہوا، وہیں سے تین دن کے مدَنی قافلے میں سفر کیا، داڑھی سجانے کی نیّت کی، سر پر عمامہ شریف باندھ لیا اور آیندہ کے لئے سچّے دل سے بُرے کاموں سے توبہ کرلی۔ جب وہ مَدَنی قافلے سے گھر واپس لوٹے تو گھر والے بہُت خوش ہوئے۔ (توبہ سے) پہلے انہوں نے موبائل میں گانے اور فلمیں ریکارڈ کروار کھی تھیں وہ تمام خُرافات ختم (Delete) کروا کر نعتیں ریکارڈ کروا لیں۔ بُرے دوستوں کی دوستی بھی چھوڑ دی۔ پہلے رکشے پر دوستوں کے لئے شراب لینے جاتے تھے اب اسی رکشے پر اسلامی بھائیوں کو سُوار کر کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں فیضانِ مدینہ (میلسی) لے جانے لگے۔ نشہ چھوڑنے سے پہلے لوگ انہیں ''نَشَئی'' کہتے

تھے اب دعوتِ اسلامی والا کہتے ہیں، اب گھر والے بھی ان سے خوش ہیں۔(اَلحمدُ للہ) دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں آکر انہیں گناہوں سے بچنے کی سعادت ملی، ہر مہینے تین دن مَدَنی قافلے میں سفر کرنے والے بنے، ایک سال میں ناظِرہ قراٰنِ کریم بھی پڑھ لیا اور ایک ذَیلی حلقے کی مشاورت کا نگران بننے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

دیکھا آپ نے! مَدَنی قافِلے کی بَرَکت! ربُّ العزت کی عبادت سے دُور رہنے والے کی زندگی میں نیکیوں کی بہار آگئی! پہلے وہ نمازوں سے بھاگا کرتے تھے، اب نمازوں کی دعوت دینے والے بن گئے ہیں، ہر مسلمان کو نَماز پڑھنی چاہئے اِن شاءَ اللہ نَماز کی بَرَکت سے برائیاں بھی چھوٹ جائیں گی چُنانچہ اللہ کریم پارہ 21 سورۃُ العنکبوت آیت نمبر 45 میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِؕ

ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بری بات سے۔

اِتّباعِ نبوی میں خشک ٹہنی ہلائی

نَماز کی فضیلت کے کیا کہنے! چُنانچِہ عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب، ”جنّت میں لے جانے والے اعمال“(743 صفحات)صَفْحَہ 76 پر ہے: حضرتِ ابو عُثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرتِ سَلْمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک دَرَخْت کے نیچے کھڑا تھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے اُس دَرَخْت کی ایک خشک ٹہنی کو پکڑا اور اسے ہلایا یہاں تک کہ اس کے پتّے جھڑ گئے پھر فرمایا: اے ابو عُثمان! کیا تم مجھ سے نہیں پوچھو گے کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو فرمایا: ایک مرتبہ میں رَحْمتِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ ایک دَرَخْت کے نیچے کھڑا تھا تو سرکارِ مدینہ

صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اسی طرح کیا اور اس دَرَخت کی ایک خشک ٹہنی کو پکڑ کر ہلایا یہاں تک کہ اس کے پتے جھڑ گئے پھر فرمایا: اے سَلْمان! کیا تم مجھ سے نہیں پوچھو گے کہ میں نے یہ عمل کیوں کیا؟ میں نے عرض کی: آپ نے ایسا کیوں کیا؟ ارشاد فرمایا: بیشک جب مسلمان اچھی طرح وُضو کرتا ہے اور پانچ نمازیں ادا کرتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح یہ پتے جھڑ جاتے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہ آیت مُبارَکہ پڑھی:

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّیْلِؕ-اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِؕ-ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِیْنَ (۱۱۴)
(پ12، ھود:114)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو۔

(مسند امام احمد، 9/178، حدیث: 23768)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد
تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

(9) غیبت کے سبب برزخ میں قید

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "آنسوؤں کا دریا" (300 صَفحات) میں ہے: فَقِیہ ابوالحسن علی بن فَرحون قُرطُبی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی کتاب "اَلزّاہِر" میں فرماتے ہیں: میں نے 555 سِنِ ہجری میں "شہرِ فاس" میں انتقال کرنے والے اپنے چچا کو خواب میں دیکھا کہ گھر کے اندر تشریف لائے اور دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے، میں بھی ان کے سامنے بیٹھ گیا، میں نے ان کا بدلا ہوا رنگ دیکھا تو پوچھا: چچا جان! آپ کو آپ کے ربِّ کریم سے کیا ملا؟" فرمایا: "بیٹا! مہربان سے مہربانی کے سوا اور کیا ملتا ہے، اللہ پاک

نے غیبت کے علاوہ ہر چیز میں مجھ پر نرمی فرمائی، میں مرنے کے بعد سے لیکر اب تک غیبت کی وجہ سے حراست (یعنی قید) میں ہوں، اب تک میرا یہ گناہ مُعاف نہیں ہوا، بیٹا! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ غیبت و چُغلی سے بچتے رہنا کیونکہ میں نے آخرت میں غیبت سے بڑھ کر کسی اور چیز پر پکڑ نہیں دیکھی۔ یہ کہہ کر وہ مجھ سے رخصت ہو گئے۔ (بحر الدموع، ص185)

گُھپ اندھیرا ہی کیا وحشت کا بسیرا ہو گا قبر میں کیسے اکیلا میں رہوں گا یا ربّ!
گر کفن پھاڑ کے سانپوں نے جمایا قبضہ ہائے بربادی! کہاں جا کے چُھپوں گا یا ربّ!
ڈنک مچھر کا بھی مجھ سے تو سَہا جاتا نہیں کیسے میں پھر قبر میں بچھّو کے ڈنک آہ سہوں گا یا ربّ!
گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہو گی ہائے! میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یا ربّ!
عَفو کر اور سدا کے لئے راضی ہو جا گر کرم کر دے تو جنّت میں رہوں گا یا ربّ!

(وسائل بخشش، ص84، 85)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

(10) ہیجڑے کی محبّت میں پھنسنے کی وجہ

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! غیبت نے فوتگی کے بعد پھنسا کر رکھ دیا! غیبت، چغلی، بدگمانی وغیرہ ایسی نامُراد آفات ہیں کہ بسا اوقات انسان کو حینِ حیات یعنی جیتے جی بھی عبادات سے دُور کر کے مزید گناہوں کے تندور میں جھونک دیتی ہیں، چُنانچہ حضرتِ شیخ ابوالقاسم قُشَیْری رحمۃُ اللہِ علیہ نقل کرتے ہیں کہ شیخ ابوجعفر بَلْخی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہمارے ہاں بلخ میں ایک نوجوان تھا۔ یوں تو وہ خوب عبادت وریاضت کیا کرتا مگر غیبت کی آفت میں مبتلا تھا اکثر کہتا: فُلاں ایسا ہے، فُلاں ویسا ہے۔ ایک روز میں نے اسے لوگوں کے کپڑے دھونے والے ہیجڑوں کے پاس سے نکلتا دیکھا، میں نے اُس سے اِس کا سبب پوچھا، کہنے لگا: یہ لوگوں کو بُرا بھلا کہنے یعنی غیبتیں کرنے کی سزا ہے کہ مجھے اس حال میں ڈال دیا گیا ہے،

افسوس! میں ان میں سے ایک مُخَنَّث (یعنی ہیجڑے) کی مَحَبَّت میں مبتَلا ہو گیا ہوں، اُسی مُخَنَّث کے عشق کی وجہ سے میں ان دھوبی ہیجڑوں کی خدمت کرتا ہوں اور ربِّ ذوالجلال کی طرف سے پہلے مجھے جو باطِنی احوال حاصل تھے سب جاتے رہے۔ لہٰذا آپ اللہ پاک سے دعا کیجئے کہ مجھ پر رحم فرمائے۔ (رسالہ قشیریہ، ص196)

کہیں غیبت تو نہیں لے ڈوبی!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! غیبت کی تباہ کاری نے ایک عبادت و ریاضت والے نوجوان کو ہیجڑے کے عشق میں پھنسا ڈالا! غیبتوں کی نُحوستوں کے سبب وہ عبادتوں کی لذّتوں سے بھی محروم ہو گیا۔ یہاں وہ اسلامی بھائی غور فرمائیں جنہیں پہلے سنّتوں بھرے بیانوں، پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نعتوں، ذِکْرُ اللہ اور دعاؤں میں بَہُت دل جمعی حاصل ہوتی تھی مگر اب ایسا نہیں بلکہ دل ہر دم گناہوں کی طرف مائل رہتا ہے، انہیں کہیں "غیبت" کی آفت تو نہیں لے ڈوبی! سچی توبہ کریں کہ اللہ ربُّ العزّت کی رحمت بَہُت بڑی ہے۔

گناہوں نے میری کمر توڑ ڈالی | مرا حشر میں ہوگا کیا یاالٰہی
یہ دل نیکیوں میں نہیں لگ رہا ہے | عبادت کا دے دے مزا یاالٰہی

مجھے بخش دے بے سبب یاالٰہی
نہ کرنا کبھی بھی غضب یاالٰہی

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

”کسی نیک کام کو ہرگز حقیر نہ جانو اگرچہ وہ تمہارا اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنا ہی کیوں نہ ہو۔“

(مسلم، ص1084، حدیث:6690)
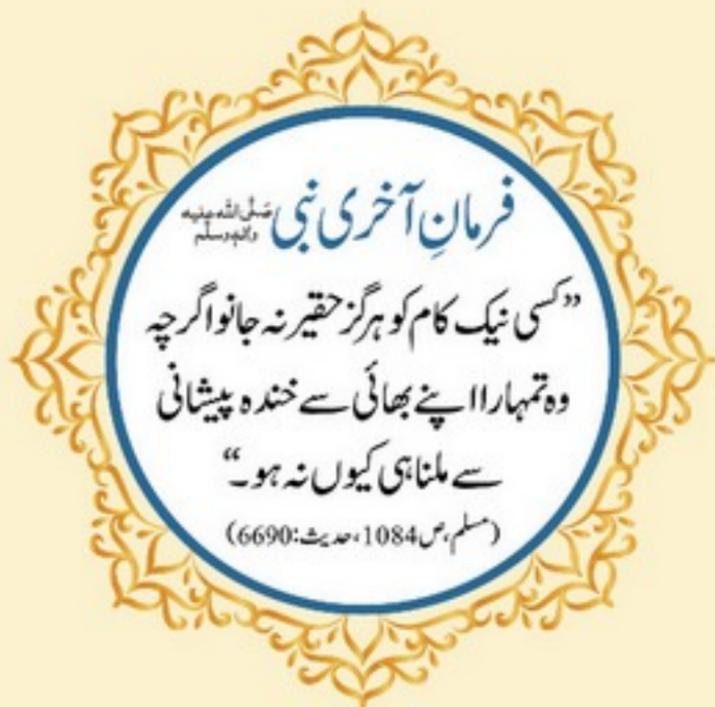
978-969-722-231-5
01082227
فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
+92 21 111 25 26 92 | 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net